سوال

(226) نمازاوراس کے متعلقات عبادت خدا(ایشور بھگتی)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمازاوراس کے متعلقات عبادت خدا(ایشور بھگتی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

امرتسر میں سناتن دھرمی ہندوئوں نے مذہبی کانفرنس کی تھی۔ جس میں ہر مذہب والوں کو دعوت دی تھی کہ عنوان ''عبادت خدا'' پر تقریر کریں۔ مرحوم کا یہ مقالہ اس کانفرنس میں پڑھایا گیا۔

الحمد للہ وسلام علی عبادہ لذین الصطفیٰ!

مسلم نے حرم میں راگ گایا تیرا ہندو نے صنم میں جلوہ چاہا تیرا

دہری نے کیا دہر سے تعبیر تجھے انکار کسی سے نہ بن آیا تیرا

صاحب صدر جلسہ اور حاضرین !دنیا میں سب چیزوں میں انسان بخل کرتا ہے۔ مگرمذاہب میں ایسا سخی ہے۔ کہ اس کی خواہش یہی رہتی ہے کہ ساری دنیا میرے مذہب کو قبول کرے۔ اس لئے کہ مذہب سے مقصود خدا کا وصال ہے۔ اور خدا کی ذات اور فیض میں بخل نہیں۔ مذہب میں بہت سے احکام ہوتے ہیں۔ اصل مقصود ان سے عبادت ہے۔ عبادت چونکہ اصل مقصود ہے۔ اس لئے اس کے متعلق مذہب کو خاص توجہ ہونی چاہیے۔

بندے کا اپنے خدا کے سامنے عجز و نیاز کرنا۔ اور اس کے حکموں کی تعمیل کرنا عبادت ہے جس قسم کی عبادت خدا کے لائق ہے۔ وہ کسی دوسرے کے سامنے کرنے کا نام اسلامی محاورے میں شرک ہے۔ اس لئے شرک اسلام میں سب سے بڑا ناقابل معافی جرم ہے۔ اسلام میں عبادت کئی طرح کی ہے۔ بعض افعال بذاتہا عبادت خدا ہیں۔ بعض نیت کے لحاظ سے عبادت ہیں۔ جو افعال بذاتہا عبادت ہیں۔ ان میں سے اول نماز ہے۔ اسلام نے نماز کی بابت بڑی سختی سے تاکید کی ہے۔ اور اپنے ماننے والوں پر پانچ وقت نماز کا ادا کرنا فرض قرار دیا ہے۔ اس کی سختی کا اندازہ کرنے کے لئے اتنا ہی تصور کرنا کافی ہے۔ کہ آجکل سردیوں میں صبح 5۔6 بجے کا وقت کیسا آرام اور گرمی حاصل کرنے کا ہوتا ہے بچے جوان اور بوڑھے سب لحافوں میں سر منہ چھپائے لیٹے ہیں۔ عین اس وقت اس راحت کے وقت اسلام کا منادی آواز دیتا ہے۔ الصلواة خير من النوم (نماز اس وقت کی نیند سے بہتر ہے)

خدا کے فرمانبردار بندے یہ آواز سنتے ہی مسجد میں پہنچ کر سر بسجود ہوتے ہیں۔ آہ صبح کی نماز باجماعت کا ہی عجیب نظارہ ہے۔ کہ بندگان خدا اسلام کی تعلیم کے ماتحت اپنے مالک کے سامنے سر نیچے سجدہ کئے ہوئے کہہ رہے ہیں۔ سبحان ربی الاعلیٰ'' میں پستی میں پڑا ہوا خدا کی بلندی اور برتری کا اعتراف کرتا ہوں۔ دنیا کے لوگ سب سے پہلے اپنے کاروبار کی فکر کرتے ہیں مگر اسلام کے ماننے والے بندگان خدا سب سے پہلے اپنا فریضہ عبادت ادا کرنے کو مسجد میں حاضر ہو کر سر نیاز خم کرتے ہیں۔ کیا ہی سچ ہے۔

علی الصباح چو مردم بکار و بار روند بلاکشان محبت بکوئے یار روند

اسلام نے عبادت کا حکم ہر ایک مذہب سے زیادہ دیا ہے۔ اور یہ اس کی سچائی کی دلیل ہے۔ کیونکہ مذہب سے اصل مقصود عبادت (بھگتی) ہے۔ اللہ اللہ! جاڑے کا موسم ہے۔ اور ہر دو گھنٹوں کے بعد نماز کا وقت آتا ہے۔ اور موزن بلند آواز سے پکارتا ہے۔ ''حی علی الصلواۃ) (اے بندگان خدا حاضری کو آؤ۔) میں سمجھتا ہوں اتنی سخت حاضری فوجی محکمہ میں بھی نہ ہوگی۔ کیوں اس لئے کہ یہ اصل مقصود ہے۔ اس پر تاکید مذید ہے کہ جو نماز نہ پڑھے۔ وہ بحکم پیغمبر السلام ﷺ ہماری جماعت سے نہیں۔ کسی دردمند مسلمان نے مسلمانوں کو مخاطب کرکے کیا سچ کہا ہے۔

نے نماز و کیا غضب کرتے ہو تم حق تعالیٰ سے نہیں ڈرتے ہو تم

کچھ نہ تم نے اپنے رب کی یاد کی عمر اپنی مفت میں برباد کی

سر جھکا کا بل نہ ہو اٹھ تو سہی بندہ ہونے کی علامت ہے یہی

دوسری عبادت اسلام میں روزہ ہے۔ روزہ علاوہ جسمانی حالت میں مفید ہونے کے صبر اور تکلیف کی حالت میں برداشت کی عادت پیدا کرنے والا روحانی طور پر اللہ کی طرف متوجہ کرنے والا۔ اس کا لطف وہی جانتے ہیں یا پاسکتے ہیں۔ جو روزہ رکھیں سچ تو یہ ہے کہ

قدر ایں بادہ نہ دانی بخدا تا بخشی

تیسری قسم عبادت اسلام نے زکواۃ مقرر کی ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ جو کچھ خدا نے کسی کو دیا ہے۔ اس میں سے غریبوں کے ساتھ سلوک کرو۔ *احسن کما احسن اللہ الیک چو حق بر تو باشد تو بر خلق پاش*

چوتھا فرض حج ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ جہاں سے تمہارا دینی چشمہ نکلا ہے اس مقام کو دیکھ کر اپنے تاریخی واقعات یاد کرو۔ اور آنکھوں سے دیکھو کہ جس نبی اور رہادی کی تعلیم سے تم مسلمان ہوئے ہو۔ اس نے اس شہر میں کیا کیا تکلیفیں اٹھائیں تھیں۔ یہاں تک کے اس شہر کو چھوڑ کر دوسرے شہر میں جا بسا اس کے دوسرے شہر کو بھی دیکھو کہ ان دونوں مرکزوں سے تمہارا تعلق رہے اور تم سمجھو کہ

ابھی اس راہ سے گزرا ہے کوئی کہے دیتی ہے شوخی نقش پاکی

دوسری طرح کی عبادت

اسلام نے بعض افعال محض نیت کے لحاظ سے خدا کی عبادت میں داخل کئے ہیں۔ مثلاً ماں باپ اور بڑوں کی عزت کرنا۔ چھوٹوں پر شفقت کرنا۔ اور رحم کرنا۔ بظاہر ان کا خدا سے کوئی تعلق نہیں بلکہ بندوں سے برتاؤ ہے۔ مگر اس نیت سے کہ خدا کا حکم ہے۔ بڑوں کی عزت کرو۔ اس حکم کے ماتحت جو کرتا ہے۔ وہ خدا کی عبادت کرتا ہے۔ اس لئے یہ بھی عبادت ہیں۔ محمد رسول اللہ ﷺ نے ایک دفعہ فرمایا تھا۔ ! کہ ایک فاحشہ عورت پیاسے کتے کو پانی پلانے سے بخشی گئی۔ شاگردوں نے عرض کیا کہ حیوانوں کے ساتھ سلوک کرنے میں بھی ثواب ہے؟

حضورﷺ نے فرمایا فی کل کبدرطب اجر ہر زندہ جاندار کوراحت پہنچانے میں ثواب ہے۔ مولانا حالی مرحوم نے ایک حدیث کا ترجمہ کیا اچھا کیا ہے۔

یہ پہلا سبق تھا کتاب ہدیٰ کا کہ مخلوق ساری ہے کنبہ خدا کا

وہی دوست ہے خالق دوسرا کا خلائق ہے جس کو رشتہ ولا کا

یہی ہے مروت یہی دین وایماں

کہ کام آئے دنیا میں انساں کے انساں

اسلام نے اس مروتی عبادت کو یہاں تک ترقی دی ہے۔ کہ پیغمبر اسلامﷺ کا ارشاد ہے۔ ماطۃ الاذي عن الطریق صدقۃ یعنی اینٹ پتھر کانٹے وغیرہ کو راستے سے ہٹا دینا کار ثواب ہے۔تاکہ مخلوق خدا کو تکلیف نہ ہو اسی تعلیم کے ماتحت ایک مسلمان شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔

خنجر چلے کسی پر تڑپتے ہیں ہم امیر سارے جہاں کا درد ہمارے جگر میں ہے۔

ان دونوں قسموں کی عبادت کا ذکر قرآن شریف کے ایک مقام پر آیا ہے۔جسے نقل کرتا ہوں

وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ٣٦ سورة النساء

''اے لوگو!اللہ کی عبادت کرو اوراس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو۔ قرابتداروں یتیمو مسکینوں قریبی پڑوسیوں اور دور کے ہمسایوں پہلو بہ پہلو بیٹھنے والوں بے کس مسافروں اوراپنے ماتحتوں سے نیک سلوک کیا کرو۔ اللہ تعالیٰ متکبروں مغروروں سے ہر گز محبت نہیں کرتا۔''

ان دو طرح عبادتوں کی تیسری قسم کی بھی ایک عبادت اسلام ہے۔ یعنی پرمیشور کے نام کی مالا جپنا۔ قرآن شریف میں حکم ہے کہ کھڑے بیٹھے اورلیٹے پڑے اللہ کو یاد کیا کرو۔ چنانچہ ارشاد ہے۔ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ ١٩١ سورة آل عمران

یعنی ہر حال میں مختصر یہ کہ مذہب یا ماصل مقصود خدا کا وصال ہے۔ اوراس کے وصال کا زریعہ خدا کی عبادت ہے۔ اس لئے ہر مذہب میں کم وبیش عبادت کا ثبوت ملتا ہے۔ مگر اسلام میں عبادت کا مضمون بہت زیادہ ہے۔ جس کی طرف میں نے مختصر اشارہ کیا رہی ہم مسلمانوں کی اس سے غفلت سو اس کے جواب میں وہ ہم ہیں اسلام نہیں۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو اپنی عبادت سے کافی حصہ دے۔

اے خدا صدقہ کبریائی کا صدقہ اس نورلاتناہی کا

سیدھا رستہ دیکھا ئیو ہم کو پیچ وخم سے بچا ئیو ہم کو

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص420-425

محدث فتویٰ